احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 9 ستمبر 2005ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 ستمبر 2005ء 4 شعبان 1426 ہجری 9 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 201

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح پر لبریز ہو جاوے جیسے کہ عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ یہ مراد اگر مل جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے ایسا قرب اور تعلق ہو کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کا تخت گاہ ہو تو یہ ناممکن ہے کہ یہ اس کے انوار و برکات سے مستفیض نہ ہو اور اس کا کلام نہ سنے۔

اگر چاہتے ہو کہ اس کا کلام سنو تو اس کا قرب حاصل کرو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اصل مقصود تمہارا یہ نہ ہو۔ ورنہ میرا اپنا یہی مذہب ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی محبت کی غرض اصل تو یہ ہوئی کہ الہام ہوں یا کشوف ہوں اور پھر باریک طور پر اس کے ساتھ نفسانی غرض یہ ملی ہوئی ہوتی ہے کہ اس سے ہماری شہرت ہو۔ لوگوں میں ہم ممتاز ہوں۔ ہماری طرف رجوع ہو۔ یہ باتیں صافی تعلقات میں ایک روک ہو جاتی ہیں اور اکثر اوقات شیطان ایسے وقت پر قابو پا لیتا ہے۔ وہ باریک نفسانی غرض کو پالیتا ہے۔ پھر نفسانی خواہشیں بھی آنے لگتی ہیں اور اس طرح پر آخر موقعہ پر شیطان ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے نہایت امن کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصتاً رو بخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجا لاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام آپ کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو۔ اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے۔ یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو۔ محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔ جب وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف آئے گا اور اس کا قرب حاصل ہوگا تو یہ وہ سب کچھ دیکھے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہ گزرا ہوگا اور کشوف اور خواب تو کچھ چیز ہی نہ ہوں گے۔ پس میں تو اس راہ پر چلانا چاہتا ہوں اور یہی اصل غرض ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 77)

کوئی پردہ نہیں

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تسبیح نصف میزان ہے اور الحمد للہ اس کو بھر دیتا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ اور خدا تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں اور وہ سیدھا خدا کے حضور پہنچتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3440)

حضور انور کا خطبہ جمعہ ڈنمارک سے براہ راست

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ڈنمارک کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں مورخہ 9 ستمبر 2005ء کو حضور کا خطبہ جمعہ حسب سابق شام 5:00 بجے ڈنمارک سے Live نشر ہوگا۔ تاہم ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات خطبہ سے پہلے ساڑھے چار بجے شروع ہو جائیں گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

یتامیٰ کی خبر گیری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔ (الفضل 19 نومبر 2004ء)

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کاغذات کے ہمراہ بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار
احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 047-6212967

مشعل راہ

نیکی، خیر اور صلح کے مشورے ہونے چاہئیں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:۔

اب میں چند احادیث پیش کرتا ہوں جس سے معاشرے کی اصلاح کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت اُمّ کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: وہ شخص کذاب نہیں کہلا سکتا جو لوگوں کے درمیان اصلاح کروانے کی غرض سے صرف اچھی بات ان تک پہنچاتا ہے یا کوئی بھلائی کی بات کہتا ہے۔

(بخاری کتاب الصلح۔ باب لیس الکاذب الذی یصلح بین الناس)

یعنی وہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا جو اصلاح کی غرض سے صرف اچھی بات پہنچائے۔ بعض دفعہ دو آدمیوں میں تعلقات ٹھیک نہیں ہوتے لیکن جب تعلق ایک دوسرے سے ٹھیک تھے تو ایک دوسرے کی اچھائیوں، برائیوں، نیکیوں اور بدیوں کا بھی پتہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی تیسرا شخص جس کا ان دونوں سے تعلق ہے وہ اگر کسی سے دوسرے کے بارے میں نیکی کی بات سنے تو دونوں میں صلح کروانے کی غرض سے اس نیکی کی بات کو ان تک پہنچائے اور سمجھائے کہ دیکھو فلاں نے، دوسرے آدمی نے تمہارے بارے میں مجھے فلاں وقت میں بتایا تھا کہ تمہارے اندر فلاں فلاں نیکیاں ہیں۔ اس کے دل میں تمہاری بڑی قدر ہے۔ اور جن باتوں پر تمہاری رنجشیں ہو چکی ہیں ان باتوں کو بھول جاؤ اور صلح صفائی کرو، یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔ تو فرمایا کہ ایسا شخص کذّاب نہیں کہلائے گا۔ چاہے اس کے علم میں تھا کہ ان دونوں نے ایک دوسرے کی برائیاں کی ہوتی ہیں وہ بھی اس کے علم میں آجاتی ہیں لیکن کیونکہ صلح کروانے کی کوشش کرنی ہے اس لئے وہاں صرف اچھی باتیں جو کی ہوتی ہیں وہی بتاؤ۔ اور برائیاں بتانے کی ضرورت نہیں۔ فساد اور جھگڑے کو ہوا دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن بعض ایسے فتنہ پرداز بھی ہوتے ہیں، تجربے میں آتے ہیں، باتوں کا مزا لینے کے لئے آپس میں دو اشخاص کو لڑا کر بھی بعضوں کو مزا آ رہا ہوتا ہے وہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کس طرح لڑتے ہیں اگر ایک سے دوسرے کے خلاف کوئی بات سنیں گے تو پھر اور اس کو مرچ مصالحہ لگا کر دوسرے کو بتاتے ہیں۔ تو ایسے لوگ فتنہ پرداز تو ہیں ہی لیکن ساتھ جھوٹے بھی ہیں۔ اس لئے ہمیشہ معاشرے کی اصلاح کے لئے ایک دوسرے کی نیک باتوں کو ایک دوسرے تک پہنچانا چاہئے۔ فرمایا: اور مشورے بھی ہمیشہ بھلائی کے دو، ایسے مشورے دو جو صلح کے مشورے ہوں، نیکی اور خیر کے مشورے ہوں اور جھوٹے کے بارے میں تو یہی ہے ایک تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی، پھر اور بھی بہت ساری سزائیں ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اس دن میں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے لوگوں کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔ اگر تُو دو بندوں کے درمیان عدل کرتا ہے تو یہ صدقہ ہے۔ اگر کسی شخص کو اس کی سواری پر سوار کرنے میں مدد کرتا ہے یا اس کا سامان اس پر لادنے میں مدد کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات بھی صدقہ ہے۔ اور ہر قدم جو تُو نماز پڑھنے کے لئے جاتے ہوئے اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔ اور اگر تو رستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز ہٹا دیتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر۔ باب من اخذ بالرکاب ونحوہ)

تو یہاں اچھی بات کہنے کا، بھلائی کی بات کہنے کا، صلح صفائی کی بات کہنے کا بھی وہی ثواب وہی درجہ رکھا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف جانے والے کی حرکتوں کا ہے۔ دوسرے یہاں یہ بھی پتہ لگ گیا کہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے والے، ان کے حقوق ادا کرنے والے، ایسے حقوق کی ادائیگی کرنے والے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا بھی اتنا ثواب ملے گا جتنا عبادت کرنے کا ثواب ہے، جتنا نماز پڑھنے کا ثواب ہے۔ یعنی یہ دونوں چیزیں جیسا کہ کئی دفعہ ذکر ہو چکا ہے اور سب کو علم ہے کہ اللہ کے حقوق بھی، بندوں کے حقوق بھی ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

(الفضل یکم مارچ 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدام الاحمدیہ پاکستان

سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کے ارشادات کی روشنی میں نوجوانوں میں ہنر کے فروغ کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت سالانہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ 1995ء سے جاری ہے اور امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے گیارہویں سالانہ صنعتی نمائش 4 تا 6 ستمبر 2005ء کو ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس نمائش کا افتتاح 4 ستمبر کو صبح 8:30 بجے محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے کیا تین دنوں میں زائرین کی ایک بڑی تعداد نے یہ نمائش دیکھی جن کی تعداد تقریباً -/7000 تھی یہ نمائش 7 مختلف شعبہ جات میں تقسیم کی گئی تھی جو اس طرح ہیں:۔

الیکٹرانکس، کمپیوٹر، ماڈلز' دستکاری، فوٹو گرافی، پینٹنگز وخطاطی، متفرق۔

امسال نمائش میں 20 اضلاع کی کل 3239 اشیاء رکھی گئی تھیں شعبہ متفرق میں سب سے زیادہ نمائندگی ہوئی اس شعبہ میں اشیاء کی کل تعداد 1986 رہی جبکہ 7۔ اضلاع شامل ہوئے۔

مورخہ 5 ستمبر کی دوپہر کو ساتوں شعبوں کے منصفین نے تشریف لا کر پوزیشنز کا فیصلہ کیا۔ اسی طرح دوسرے دن M.T.A کیلئے Documentary بھی تیار کی گئی۔

6 ستمبر کو رات ساڑھے آٹھ بجے اختتامی تقریب شروع ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم میر محمود احمد صاحب ناظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور خدام کو صنعت و حرفت کے کام میں آگے بڑھنے اور منظّم منصوبہ بندی کے تحت فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

سانحہ ارتحال

مکرم اکرام اللہ شاکر جوئیہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد شیر صاحب جوئیہ مورخہ 27۔ اگست 2005ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئیں۔ آپ کا جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا میں پڑھایا۔ آپ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم ناظر صاحب ہی نے دعا کروائی۔ مرحومہ دعا گو، غریب پرور، سخی اور مہمان نواز بزرگ خاتون تھیں آپ نے اپنے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بیٹوں میں مکرم ملک محمد مبشر صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول 156 شمالی، مکرم ڈاکٹر شفقت اللہ جوئیہ صاحب امیر حلقہ اور خاکسار۔ آپ کی ساری اولاد شادی شدہ ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم راجہ محمود احمد امجد صاحب مقیم لندن کا نکاح ہمراہ مکرمہ آمنہ اسماعیل صاحبہ ڈیسائی بنت مکرم اسماعیل احمد صاحب ڈیسائی مرحوم سے مبلغ تین ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر مکرم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے مورخہ 6 جولائی 2005ء کو بیت نصرت محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھا۔ مکرم محمود احمد صاحب، محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم غلام احمد صاحب بھٹی شکور پارک ربوہ کافی دنوں سے بوجہ شوگر و بلڈ پریشر علیل ہیں اور شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم محترمہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد احمد قمر سنوری صاحب سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب سنوری صاحب 2000ء میں ایکسیڈنٹ کے بعد سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب پراسٹیٹ انفیکشن جس کا رجحان کینسر کی طرف ہے کی وجہ سے بیمار ہیں شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اندلس کے ممتاز اور معروف تاریخ دان

قسط اول

محمد زکریا ورک صاحب

لسان الدین ابن الخطیب

(1313-74ء) اس کی فیملی قرطبہ کی رہنے والی تھی مگر اس کی پیدائش غرناطہ کے مغرب میں واقع قصبہ لوجہ میں ہوئی۔ اس کے والد نے ناصریہ خاندان کے مختلف انتظامی عہدوں پر فائز ہو کر خدمات سرانجام دیں مگر 1340ء میں وہ شہر پر عیسائیوں کے حملہ کے دوران تہ تیغ کر دیا گیا۔ سلطنت غرناطہ کے حکمران نے 27 سالہ لسان الدین کو حکومت کے شعبہ دیوان الانشاء میں سیکرٹری کے عہدہ پر مامور کیا مگر جلد ہی اس کی صلاحیتوں کے پیش نظر اس کو وزیر بنا دیا گیا۔ سلطنت کے حکمران کا وہ وزیر خاص اور مشیر مقرر ہوا پھر اسے سفیر کے طور پر غیر ممالک میں بھیجا گیا۔ آپ کو ذو وزارتین کا لقب دیا گیا یعنی دو قسم کا وزیر ایک تو سیاسی اور دوسرا قلم کا۔ مگر اس کے سیاسی اثر، دولت کی فراوانی اور ترقی نے اس کے بہت سے دشمن بھی پیدا کر دیئے خاص طور پر اس کا شاگرد ابن زمرک جس نے اس پر ایک سازش کے ذریعہ تکفیر کا الزام عائد کرنے کی کوشش کی۔ اسے فاس کے شہر میں جلاوطن کر دیا گیا، وہاں سے نارتھ افریقہ۔ یہاں جیل میں وطن مالوف میں اس کے خلاف ہونے والی سازشوں کی وجہ سے کسی نے اس کا گلا گھونٹ کر راہی ملک بقا کر دیا۔

آپ چودہویں صدی عیسوی کی سب سے کہنہ مشق تاریخ داں اور ادبی شخصیت تھے۔ آپ نے علم تاریخ، جغرافیہ، طب، اور فلاسفی پر ساٹھ کتابیں لکھیں۔ ایک بیوگرافیکل ڈکشنری بھی لکھی، اور ایک نظم (ارجوزہ) میں اسلامی سپین کی تاریخ بیان کی۔ غرناطہ کی تاریخ پر آپ کی کتاب الا حاطہ فی تاریخ الغرناطہ 1319ء میں قاہرہ سے منظر عام پر آئی تھی۔ میڈیسن میں آپ کی کتاب الیوسفی دو جلدوں میں ہے۔ سیاسی ذمہ داریوں کے باوجود لسان الدین نے بطور طبیب، فلاسفر، شاعر مؤرخ اور مدبر سیاست داں کے طور پر نام پیدا کیا۔ اس نے میوزک، میڈیسن، صوفی ازم، سیاست، سفرناموں اور تاریخ پر پچاس سے زیادہ کتابیں لکھیں۔ اگرچہ ان میں سے اکثر کتابیں امتداد زمانہ سے تلف ہو چکی ہیں مگر جو محفوظ رہی ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے عظیم ادیبوں میں سے تھا۔ اندلس پر اس نے متعدد کتابیں لکھیں خاص طور پر غرناطہ پر اس کی کتاب معلومات کا خزانہ ہے۔ اس کے اقوال زریں میں سے ایک بہت مشہور ہے

Were it not for history, virtue would die with its possessors.

اس کی کتابوں کے بیش قیمت مسودات اسکوریال کی لائبریری میں موجود ہیں۔ الکتیبہ الکامنہ فی اہل الثمینہ میں اس نے آٹھویں صدی ہجری کے 103 وزیروں، شاعروں، خطیبوں، فقیہوں، قرآن مجید کے قاریوں اور سیکرٹریز کے بیوگرافیکل سکیچز پیش کئے ہیں۔ اس کی خودنوشت سوانح عمری کا نام نفادات الجراب فی علالات الاغتراب ہے۔ اس کے علاوہ اس کی دو اہم اور پر از معلومات کتابیں عمل العالم اور احاطہ ہیں۔ عمل العالم کا وہ حصہ جس میں اندلس کے حالات ہیں اسے بیروت سے 1956ء میں Levi Provencal نے ایڈٹ کر کے شائع کیا تھا۔ اسلامی ریاستوں کی تاریخ پر اس کی دوسری کتاب رقم الحلل فی نظم الدول ہے جس کا مسودہ اسکوریال (نمبر 1776) میں موجود ہے۔ یہ تیونس سے 1926ء ہجری میں منظر عام پر آئی تھی۔ جس کتاب نے اس کے نام کو لازوال بنا دیا اس کا نام احاطہ فی اخبار غرناطہ ہے جس میں اس نے غرناطہ کے طبقہ اشراف جیسے قاضیوں، قاریوں، علماء، شاعروں، صوبائی گورنروں، محدثوں، صوفیوں، نیک افراد، زاہدوں، ادیبوں، بلکہ غریبوں کے اسماء تہجی وار دیئے ہیں۔ یہ کتاب قاہرہ سے 1955ء میں محمد عبداللہ عنان نے دو جلدوں میں شائع کی تھی۔

عبدالرحمٰن ابن خلدون

اندلس کی وہ قد آور، عہد ساز شخصیت جس کے لیے مشرق و مغرب کے تمام اسکالرز رطب اللسان ہو گئے اس کا نام عبد الرحمن ابن خلدون ہے (1332-1406ء) وہ انتھروپالوجی کے علم کا باوا آدم تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے اس علم کو عمران البشری کا نام دیا۔ علم تاریخ کا وہ باریک نگاہ والا فلاسفر تھا۔ یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ وہ بلا شبہ علمی دیوتا intellectual giant تھا۔ اس کی پیدائش تیونس میں ہوئی جہاں اس کی فیملی اشبیلیہ سے ہجرت کر کے آباد ہوئی تھی۔ بچپن میں ہی اس نے منطق، میٹافزکس، اور دینی علوم میں تعلیم حاصل کی۔ 1345ء میں اس کے والدین طاعون سے ہلاک ہو گئے تو اس کو شاہی دربار میں بطور مہر بردار کے ملازمت مل گئی۔ 1362ء میں وہ غرناطہ ہجرت کر گیا جہاں اس کا استقبال حکمران وقت اور اس کے وزیر ابن الخطیب نے گرمجوشی سے کیا۔ یہاں حالات سازگار نہ ہو سکے تو واپس تیونس آ گیا جہاں وہ حکمران وقت کا حاجب (چیمبر لین) مقرر ہو گیا۔ یہاں محلاتی سازشوں سے تنگ آ کر نیز گرفتاری سے محفوظ رہنے کے لئے وہ الجیریا کے نخلستان بسکارہ میں آباد ہو گیا۔ یہاں مکمل تنہائی میں اس نے وہ جلیل القدر کتاب قلم بند کی جس سے اس کا نام لازوال ہو گیا یعنی المقدمہ۔ 1382ء میں وہ حج کی غرض سے ملک سے روانہ ہوا اور پھر لوٹ کر نہ آیا۔ اگلے 24 سال وہ مصر میں رہا جہاں وہ الازہر یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر ہوا، مالکی فقہ کا قاضی بنا۔ 1401ء میں وہ تیمور لنگ کے دربار میں بطور سفیر کے بھیجا گیا جو اس وقت شام پر قبضہ کر کے مصر پر حملہ آور ہونے کا عزم کر رہا تھا۔

اس کی افتاد طبع کا نتیجہ کتاب العبار و دیوان مبتداء والخبار فی ایام العرب والعجم والبربر سات جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد مقدمہ التاریخ پر مشتمل ہے جو فی الحقیقت علم تاریخ کا ماسٹر پیس اور اس کی فکر و بصیرت کا آئینہ دار ہے۔ یاقوت و مرجان سے زیادہ بیش بہا کتاب نے اس کی شخصیت کو مینارہ نور بنا دیا۔ انیسویں صدی میں اس کا ترجمہ فرنچ میں ہوا، اور 1958ء میں اس کا انگلش ترجمہ منصہ شہود پر آیا۔

ابن عبد ربہ

(860-940ء) خلیفہ عبد الرحمن الثانی کا درباری شاعر تھا۔ اس نے کتاب عقد الفرید لکھی جو اندلس کے حکمرانوں کی گورنمنٹ، ان کی سوشل ہسٹری، اور علمی و ادبی، ثقافتی سرگرمیوں پر معلومات کا خزانہ ہے۔ ابن مغیث (898-963ء) خلیفہ الحکم الثانی کا مرغوب تاریخ دان تھا۔ وہ زاہدانہ عادات اور خصلتوں کی وجہ سے مشہور تھا۔ قرطبہ میں قاضی کے عہدہ پر فائز رہا۔ اپنے سرپرست کی خواہش پر اس نے مشرق و مغرب کے خلفاء کی شاعری پر ایک کتاب ترتیب دی۔ اس کے ہم عصر ابن فراج الجیانی (وفات 970ء) نے کتاب الحدائق تصنیف کی جو خلیفہ الحکم الثانی کے نام سے منسوب تھی۔ یہ کتاب مشرق کے سکالر ابن داؤد الاصفہانی کی کتاب الزہراء کے نمونہ پر لکھی گئی تھی۔ کتاب الحدائق کے بارہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے دو صد ابواب تھے اور ہر باب دو صد اشعار پر مشتمل تھا۔ کتاب میں صرف اندلس کے شعراء کا تذکرہ موجود ہے۔

ابو الولید الحمیاری

(وفات 1048ء) جو اشبیلیہ کا رہنے والا تھا اس نے موسم بہار کے اوصاف پر کتاب البدیع فی وصف الربیع لکھی۔ کتاب میں اندلس کے ایسے شعراء کا کلام دیا گیا تھا جنہوں موسم بہار اور پھولوں کو اپنا موضوع سخن بنایا تھا۔

ابن بسام

(وفات 1147ء) کی پیدائش پرتگال کے متمول مسلمان خاندان میں ہوئی۔ 1100ء میں وہ قرطبہ ہجرت کر آیا اور قلم کو ذریعہ معاش بنا لیا۔ اس کی تمام کتابوں میں سے سب سے اہم کتاب اندلس کی ادبی تاریخ پر الذاخرہ (خزانہ 1109ء) تھی۔ جس کا ادبی اسٹائل اور طرز بیان منفرد تھا یہ معلومات کا نادر اور نایاب خزانہ تھی۔ اس میں منتخب نظمیں دی گئیں تھیں۔ کتاب کو بجائے تاریخ یا حروف تہجی کے اندلس کے مختلف خطوں کی نسبت سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ کتاب میں اندلس کے ممتاز اہل قلم کی 126 معروف نظمیں پیش کی گئی تھیں۔ ہر شاعر کی سوانح عمری، اس کے کلام کے اوصاف اور پھر اس کی نظم یا نثر کا اعلیٰ نمونہ دیا گیا تھا۔ الذاخرہ کا مکمل ایڈیشن تو اب کہیں دستیاب نہیں البتہ اس کے کچھ حصے قاہرہ سے 1939-45ء میں شائع ہوئے تھے۔

ابن خاقان

غرناطہ کے قریب پیدا ہونے والے ابن خاقان نے کتاب قلائد ترتیب دی جس میں اندلس کے 66 نمایاں شعراء کا کلام اور ان کی زندگی کے واقعات دیے گئے تھے خاص طور پر ایسے شعراء جو طوائف الملوکی کے دور میں پیدا ہوئے۔ قلائد چار حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلے حصہ میں ممتاز حکمرانوں اور شرفاء اور ان کے بیٹوں کے اوصاف دیے گئے ہیں۔ دوسرے حصہ میں وزراء، خطیبوں اور شاعروں کی شاعری پیش کی گئی ہے۔ تیسرا حصہ قاضیوں اور علماء پر مشتمل ہے اور چوتھے حصہ میں ادیبوں اور شاعروں کا کلام۔

اندلس کے اہل قلم نے ممتاز قاضیوں، اطباء، اور سیکرٹریز کی بیوگرافیکل ڈکشنریز (اسماء الرجال) بھی ان کے پروفیشن کے مطابق ترتیب دیں۔ الزبیدی نے اندلس کے مشہور گرائمر نویسوں اور لغت نویسوں پر، ابن جلجل نے مشہور اطباء پر، اور ابن البر نے قرطبہ کے فقہاء پر ڈکشنریز کو مدون کیا۔ محمد ابن حارث الخوشانی (وفات 971ء) نے فقہاء اور حدیث کے راویوں پر کتاب تاریخ قدت قرطبہ (ہسٹری آف ججز آف قرطبہ) لکھی۔ کتاب میں اندلس کی فتح 711ء سے لے کر 968ء تک کے قانونی مسائل و امور اور قاضی کے عہدہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب مصنف کی گل افشانی گفتار کا شاہکار ہے۔

ابو علی الصدفی

(وفات 1121ء) سرقسطہ Saragosa کے شہر کا رہنے والا تھا۔ بطور پروفیشن کے وہ ایک ممتاز قاضی تھا۔ اس کی سوانح عمری (یعنی معجم) ابن الآبار نے ترتیب دی جس میں اس کے شاگردوں اور پیروکاروں کا ذکر کیا گیا تھا۔ ابن خیر کی پیدائش اشبیلیہ کے شہر میں 1109ء میں ہوئی اور وفات قرطبہ میں 1180ء میں۔ اس نے اندلس کے بڑے بڑے شہروں میں وہاں کے معزز علماء سے اہم اور مبسوط کتابوں کا درس لیا۔ اس کے بعد اس نے ایک کتاب فہرسہ لکھی جو 1040 کتابوں کی کیٹلاگ ہے اس

میں کتابوں کا تذکرہ اور خلاصے دیے گئے ہیں۔ یہ تمام کی تمام کتابیں اس نے معتبر استادوں سے پڑھی تھیں۔

الحجاری

اس نے چھ جلدوں پر مشتمل کتاب لکھی جس میں اندلس کی فتح سے لے کر 1135ء تک مغرب کے عالم فاضل احباب کی سوانح عمریاں دی گئیں تھیں۔ اگرچہ یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے مگر ابن سعید المغربی نے اس سے خوب استفادہ کیا۔

الدابی

اس نے تمام عمر مرسیہ کے شہر میں گزاری۔ اس نے ایک اہم کتاب لکھی جس کا نام بغایتہ الملتمس فی تاریخ رجال الاندلس تھا۔ کتاب میں اندلس کے فقہاء، قاضیوں اور شاعروں کی سوانح عمریاں دی گئی تھیں۔

الحومیدی

اس نے بھی ایک بیوگرافیکل ڈکشنری لکھی جس کا نام جزوات المقتبس تھا۔

عبداللہ ابن علی الرشاطی

(وفات 1147ء) اس نے آنحضرت ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ کے شجرہ نسب پر کتاب اقتباس الانوار والتماس الازہار انساب الصحابہ وروحۃ الاثار لکھی۔

ابراہیم ابن علی فرحون

(وفات 1397ء) اس نے فقہاء کے سوانح عمریوں پر کتاب الدیباج المذھب فی معرفت عیان علماء المذھب لکھی جو قاہرہ سے 1351 ہجری میں شائع ہوئی تھی۔

ابن الفرضی

(962ء-1013ء) اس کی پیدائش قرطبہ میں ہوئی۔ ویلینسیا کے شہر میں وہ قاضی کے عہدہ پر فائز ہوا۔ 992ء میں وہ حج کرنے گیا۔ اس نے کتاب تاریخ علماء اندلس لکھی جس کو ماڈل بنا کر آئندہ کئی نسلوں کے عالم اور دانشور اس نوعیت کی کتابیں لکھتے رہے۔ اس کے علاوہ اس نے اندلس کے شاعروں پر ایک کتاب اور دوسری کتاب اندلس کے احادیث کے راویوں پر لکھی مگر دونوں ناپید ہو چکی ہیں۔ اس نے ایک بیوگرافیکل ڈکشنری دو جلدوں میں تدوین کی جس میں اندلس کے عالموں کے حالات تہجی وار دئے گئے تھے۔

ابن بشکوال

(1101ء-1182ء) یہ قرطبہ کا رہنے والا تھا۔ اس نے پچاس کتابیں لکھیں جیسے رواء الموطا (موطا امام مالک کے قاری) اور کتاب السیلہ جس میں اندلس کے 1541 عالموں، ادیبوں، دانشوروں اور اماموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب کے تعارف میں اس نے لکھا کہ یہ کتاب اس نے اپنے مداحوں کی فرمائش پر ابن الفرضی کی کتاب کو مکمل کرنے کے طور پر لکھی تھی اسی لئے اس کتاب کا فارمیٹ (رسم وطریقہ) فرازی کی تاریخ علماء اندلس جیسا ہے۔ دونوں کتابوں کی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا۔ کئی عالموں نے ذیل السیلہ کے طور پر کتابیں رقم کیں۔

ابن الآبار

(1199ء-1260ء) اس کی پیدائش ویلینسیا کے صوبہ میں ایک چھوٹے گاؤں میں ہوئی۔ اس نے اپنے وقت کے ممتاز اہل قلم اور علماء سے تعلیم حاصل کی۔ 1238ء میں وہ ویلینسیا سے ہجرت کر کے تیونس چلا گیا جہاں اسے شاہی دربار میں ملازمت مل گئی مگر بادشاہ کے سازشیوں کے آگے وہ دم توڑ گیا اور اسے 1260ء میں راہی ملک بقا کر دیا گیا۔ تیونس میں اس نے بطور تاریخ دان اور نامور ادیب کے نام پیدا کیا۔ اس نے ادب، تاریخ، اور احادیث نبویؐ پر چالیس کے قریب کتابیں قلم بند کیں جن میں اکثر مرور زمانہ کے ساتھ ناپید ہو چکی ہیں۔ فن تاریخ پر اس کی جو کتابیں محفوظ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک ممتاز تاریخ داں تھا۔ اس سلسلہ میں اس کی کتاب تکملہ لکتاب السیلہ Continucation of al-Sila اور معجم قابل ذکر ہیں۔ تکملہ میں اس نے تاریخی واقعات کو جہاں ابن بشکوال چھوڑا تھا وہاں سے لے کر اپنے زمانہ تک کے واقعات بیان کئے ہیں۔ تکملہ 1887ء میں میڈرڈ سے شائع ہوئی تھی۔ معجم حروف تہجی کے مطابق ترتیب دی گئی تھی جس میں ہر عالم وفاضل کا پورا نام، جائے پیدائش ورہائش، اس کے اساتذہ، تاریخ وفات اور جس علم یا فن میں اس نے نام پیدا کیا، جیسے کوائف دئے گئے تھے۔ کتاب میں 315 دانشوروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی کتاب الحلی السیارہ (سنہری دھاگوں والا لباس) میں ایسے شہزادوں کا ذکر کیا گیا ہے جو شعر وشاعری سے رغبت رکھتے تھے۔

عبدالملک الانصاری

(وفات 1303ء) اس نے ابن الآبار کی کتاب پر الذیل والتکملہ دس جلدوں میں لکھی۔ اس کتاب کی تین جلدیں اسماعیل عباس نے ایڈٹ کر کے بیروت سے 1966ء میں شائع کیں تھیں، ان میں 1705 عالموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس نے ابن الفرازی اور ابن بشکوال کی کتابوں کو مکمل کرنے کی کوشش کی۔

ابن الزبیر

(1308ء) اس کی پیدائش خائن میں ہوئی مگر عمر کا زیادہ حصہ ملاگا اور غرناطہ میں گزارا۔ وہ کتاب السیلات السیلہ (لنک آف لنک) کا مصنف ہے۔ اس نے بھی ابن بشکوال کی السیلہ کو مکمل کرنے کی کامیاب سعی کی۔ کتاب کے بچے ہوئے حصوں کو Levi Provencal نے ایڈٹ کر کے 1932ء میں پیرس سے شائع کیا تھا۔

ابو العباس المقری

(1591ء-1632ء) اس کی پیدائش نارتھ افریقہ کے شہر Tlemcen میں ہوئی۔ اندلس سے ہجرت کر کے وہ پہلے فیض گیا، وہاں سے دمشق اور وہاں سے قاہرہ جہاں اس کی وفات ہوئی۔ آپ دمشق میں صحیح بخاری پر لیکچر دیا کرتے تھے۔ زندگی میں پانچ بار حج کیا۔ اس کی دو عالمانہ کتابوں کے نام نفح الطب من غصن الاندلس الرتیب اور ازھار الریاض Flowers of Meadows ہیں۔ پہلی کتاب میں اس نے اندلس کی تاریخ اور ثقافت پر بیش بہا معلومات دی ہیں یہ کتاب دمشق کے معتبر سکالروں کی فرمائش پر لکھی گئی تھی۔ اگرچہ کتاب لکھنے کی غرض وغایت لسان الدین کی سوانح عمری لکھنا تھا مگر کتاب کا نصف حصہ تاریخ اندلس پر ہے۔ ازہار الریاض بارہویں صدی کے مذہبی عالم اور فقیہ ابن الایاز کی زندگی پر ہے۔ یہ کتاب مصطفیٰ سقاء نے ایڈٹ کر کے تین جلدوں میں قاہرہ سے 1942ء میں شائع کی تھی۔ جبکہ اس کا ترجمہ وتلخیص لندن سے 1840-1843 میں شائع ہوا تھا۔

برہمی بوٹی اور اس کے خواص

یہ بوٹی پاک وہند میں جموں ہری پور (ہزارہ) شملہ۔ دھرم سالہ۔ کانگڑہ کے پہاڑی علاقوں کے علاوہ سری لنکا۔ سنگاپور۔ برما میں نہروں۔ نالوں۔ تالابوں اور دریاؤں کے کناروں پر نم ناک زمینوں میں پائی جاتی ہے۔

اس بوٹی کے پتے گول، گھوڑے کے سم کے مشابہ مگر بہت چھوٹے چھوٹے ایک روپیہ کے سکہ کے برابر بلکہ بعض اس سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کی شاخیں پتلی پتلی ہوتی ہیں۔ بعض ڈیڑھ بالشت تک دراز ہوتی ہیں۔ ہر شاخ کے سرے پر ایک پتا لگا ہوتا ہے۔ اور کناروں کی طرف سے ذرا نوک دار ہوتے ہیں۔ پتوں کی پشت پر رگیں ہوتی ہیں۔ یہ بوٹی بیل کی طرح زمین پر پھیلتی ہے۔ برہمی کی شاخ کا ذائقہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔ لیکن خشک ہونے پر تلخی کم ہو جاتی ہے۔ پتوں کے کنارے نیم کے پتوں کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں۔ مگر سب کنارے ایک ہی طرح دندانہ دار نہیں ہوتے پتوں کا رنگ سبز مگر ان کی سبزی بہت ہلکی ہوتی ہے۔ جن میں خفیف زردی کی جھلک بھی پائی جاتی ہے۔ جڑ باریک تاروں کی طرح اور سفید نکلتی ہے۔ سوکھ کر اس کی رنگت میلی پڑ جاتی ہے۔ اور کسیلا پن بھی کم ہو جاتا ہے۔ پھول ننھا اور زرد ہوتا ہے۔

برہمی بوٹی سے ایک سفید قلمی جز نکلتا ہے۔ جس سے برہمی کی سی بو آتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں گوند شکر نمکیات اور البومنی مادے بھی پائے جاتے ہیں۔

برہمی کے طبی فوائد سے سنسکرت مصنفین بہت قدیم زمانہ سے واقف تھے انڈین میٹیریا میڈیکا کے یورپی مصنفین اس سے واقفیت رکھتے تھے۔ یونانی اطباء میں متاخرین کو اہل ہند سے اس کا علم ہوا اس بوٹی کا کیمیائی تجزیہ سب سے پہلے 1755ء میں کیا گیا۔

مزاج گرم خشک درجہ دوم بعض سرد خشک یا معتدل بتاتے ہیں۔ اس کی خوراک خشک پودے کا سفوف دو سے چار رتی ہے مصلح کشنیز (دھنیا) ہے برہمی ہمیشہ مغز بادام۔ مرچ سیاہ اور دودھ کے ہمراہ استعمال کرنی چاہئے۔

برہمی کو تین ماہ سے زائد لگاتار استعمال نہ کیا جائے برہمی معتدل مقوی دماغ اور اعصاب ہے۔ زیادہ استعمال سے دردسر۔ چکر اور بعض اوقات غنودگی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں عقل فراست اور قوت حافظہ کو بڑھانے کی خاص دوا ہے۔ یہ اعضائے رئیسہ اور اعصاب کو قوت دیتی دماغی محنت کرنے والوں کو اس کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض نسیان ختم ہو جاتا ہے۔ اور برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کا بنا ہوا گھی استعمال کرنے سے جنون صرع (مرگی) کے دورے رفع ہو جاتے ہیں۔ برہمی قوت حافظہ کی محافظ۔ یرقان۔ سوزاک۔ جذام۔ آتشک۔ اور پرانے نوبتی بخاروں میں بھی مفید ہے۔ برہمی گردوں کے فعل کو تیز کرتی اور پیشاب خوب لاتی ہے۔ اس کے استعمال سے عمر دراز ہوتی ہے۔

برہمی کے چند مفید مرکبات: اگر حاملہ کو ہر روز برہمی بوٹی کا ایک پتہ سبز یا دو پتے خشک چار دانہ مرچ سیاہ۔ دو دانہ الائچی سبز۔ چار دانہ مغز بادام میں سردائی بنا کر دودھ کے ہمراہ پلایا جائے تو بچہ ذہین صحت مند پیدا ہوتا ہے۔ برہمی بوٹی خشک ایک ماشہ سنکھا ہولی خشک تین ماشہ مغز بادام چھ ماشہ دانہ الائچی ایک ماشہ چار مغز ایک تولہ گھوٹ کر صاف کر کے مصری ملا کر پینا نسیان کو رفع کرتا ہے۔ اور آواز صاف کرتا ہے۔

برہمی بوٹی کے تازہ پتے ایک ماشہ مرچ سیاہ چند دانے بادام شیریں مغز ایک تولہ گھوٹ کر ہمراہ دودھ مصری ملا کر پینا دماغ کو تقویت دیتا۔ مالیخولیا اور نسیان غم والم خوف دہشت گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب

برف کا آدمی

آسٹریا اور اٹلی کے درمیان ایک پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو اوٹزٹیلر آپلس Otztaler Aplse کے نام سے موسوم ہے۔ یہ پہاڑی سلسلہ عام طور پر سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے اور مہم جو لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہتا ہے۔ اس پہاڑی سلسلہ میں ایک جرمن جوڑے جن کا نام ہیلمٹ سائمن اور اریکا سائمن تھا 19 ستمبر 1991ء کو ایک مہم کے دوران ایک لاش برف میں دبی ہوئی ملی جو منہ کے بل پڑی ہوئی تھی۔ دونوں میاں بیوی کا خیال تھا کہ یہ لاش کسی بدنصیب مہم جو کی ہوگی جو برف میں دب کر مر گیا ہوگا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض مہم جو برفانی طوفان اور برفانی تودوں کے پھسلنے کے نتیجہ میں برف میں دب کر ہلاک ہو جاتے ہیں اور ان کی لاشیں حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ برف میں دبی ایسی لاشیں عام طور پر گلنے سڑنے سے محفوظ رہتی ہیں اور اب تک کئی ایسی لاشیں دریافت کی جا چکی ہیں۔ دونوں میاں بیوی کو اس بات کا احساس تھا۔ پھر بھی دونوں اس لاش کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے۔ ہیلمٹ سائمن اس کی تصاویر بنانا چاہتا تھا مگر اس کی بیوی نے اسے منع کیا اس لئے وہ صرف ایک ہی تصویر بنا سکا۔

پہاڑ سے نیچے اتر کر انہوں نے حکام کو مطلع کیا اور یہ خیال کر کے کہ یہ ایک عام لاش ہوگی اپنے ہوٹل میں چلے گئے۔ جب حکام جائے وقوع پر پہنچے تو ان کا بھی یہی خیال تھا کہ یہ ایک عام لاش ہوگی کیونکہ چند ہفتے پیشتر انہوں نے ایک جوڑے کی لاشیں برف سے نکالی تھیں جو 1934ء میں ان برفانی پہاڑوں میں لاپتہ ہو گئے تھے اور کبھی لوٹ کر واپس نہیں آئے تھے۔ پولیس نے بھی ہیلمٹ سائمن کی طرح اس دریافت ہونے والی لاش کو کسی مہم جو کی لاش ہی سمجھا اس لئے اسے برف سے نکالنے کے لئے کوئی خاص احتیاط نہیں کی۔ ایک پولیس آفیسر نے ڈرل کے ساتھ برف کاٹنے کی کوشش میں لاش کے کولہے کے جوڑ میں سوراخ کر دیا۔ لاش کو اس کے کپڑوں سے پکڑ کر نکالنے کی کوشش میں اس کے کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ لاش جب بالآخر برف سے نکالی گئی تو اسے کفن میں رکھنے کے عمل میں اس کے بازو کی ایک ہڈی بھی ٹوٹ گئی۔

لاش کی اہمیت

آخر کار لاش کو آسٹریا کے قریبی شہر انزبروک لے جایا گیا اور فوٹو گرافروں کو اس کی تصاویر بنانے کا موقعہ ملا۔ جب لاش کا تفصیلی معائنہ کیا گیا تو اس سے ایک حیرت انگیز انکشاف ہوا کہ یہ لاش ایک غیر معمولی اہمیت کی حامل تھی اور کم از کم 3300 سال قبل مسیح کی تھی یعنی 5300 سال پرانی تھی اور دنیا کی قدیم ترین لاش تھی جو برف میں دبی دریافت ہوئی اور جس کا بدن تقریباً کامل طور پر محفوظ رہا تھا۔ کچھ عرصہ تک یہ لاش آسٹریا میں رکھی گئی مگر بعد میں معلوم ہوا کہ لاش دراصل اٹلی کی ملکیت ہے کیونکہ جس جگہ سے لاش ملی تھی وہ پہاڑی جگہ اٹلی کا حصہ ہے۔ اس کے بعد لاش کو رکھنے کیلئے اٹلی کی حکومت نے اپنے شہر Bolzano میں ایک بیش قیمت عجائب گھر بنایا جو میلان سے شمال کی طرف تین گھنٹوں کی مسافت پر یا آسٹریا کے شہر انزبروک کے نوے منٹ کے سفر پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ اس لاش کو اس کی دریافت کی جگہ کی مناسبت سے اوٹزی Otzi کا نام دیا گیا۔ اب تک اس پر بے شمار مضامین اور کتب لکھی جا چکی ہیں۔ یہ مضمون ان سے ہی اخذ کیا گیا ہے۔

اٹلی کے جس عجائب گھر میں اوٹزی کو رکھا گیا ہے اس میں اس کے لئے ایک خاص برفانی گھر بنایا گیا ہے جس کا درجہ حرارت اور رطوبت کی مقدار ایک خاص حد تک رکھی گئی ہے تا کہ لاش اپنی دریافت شدہ حالت میں محفوظ رکھی جا سکے۔ سارا نظام ایک الیکٹرانک ترازو کے ساتھ منسلک ہے تا کہ ہر وقت لاش کے وزن کو رطوبت کے ذریعہ برقرار رکھا جا سکے اور لاش میں کوئی ایسی تبدیلی واقع نہ ہو جس سے اس کے گلنے سڑنے کا اندیشہ ہو۔ اس لاش کو اٹلی کے عجائب گھر میں دیکھا جا سکتا ہے۔

لاش کا تجزیہ

لاش کا بہت تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے اور بہت سے ملکوں کے سائنسدان اور مختلف ماہرین نے اس پر ریسرچ کی ہے۔ ایکسرے، کاربن ڈیٹنگ، کیمیائی تجزیہ، خردبینی معائنہ اور دیگر بہت سے امتحانات سے گزارا گیا ہے۔ کاربن ڈیٹنگ (جس سے معلوم کیا جاتا ہے کہ کسی چیز کی کتنی عمر ہے اور کتنی پرانی ہے) سے حتماً ثابت ہوا ہے کہ وہ کم از کم 5300 سال پرانا آدمی ہے۔ کیمیائی تجزیات نے ایک بہت اہم مسئلہ حل کر دیا کہ وہ کس ملک کا باشندہ تھا اور اب اس کی لاش کس کی ملکیت ہونی چاہئے۔ اس کی دریافت کے بعد اٹلی اور آسٹریا کے درمیان ایک کشمکش چلی آ رہی تھی کہ وہ کس کی ملکیت ہے۔ دونوں ملکوں کا دعویٰ تھا کہ لاش ان کے ملک کی ملکیت ہونی چاہئے۔ بالآخر دانتوں، ہڈیوں اور آنتوں سے حاصل کئے گئے مواد کے تجزیہ سے معلوم ہوا کہ ان میں جو دھاتی مادے اور کیمیائی مواد پائے گئے ہیں وہ بالکل ویسے تھے جو اٹلی کے شمالی پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں اور آسٹریا میں نہیں ملتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ دراصل اٹلی کا ہی باشندہ تھا اس لئے اسے اٹلی کی حکومت کے حوالے کر دیا گیا۔

مختلف تجزیات سے معلوم ہوا کہ وہ 5300 سال پرانا آدمی ہے اور موت کے وقت اس کی عمر چالیس سال کے قریب ہوگی۔ اس کا قد پانچ فٹ چار انچ کے قریب ہے۔ اس کے جسم پر بے شمار کندوانے کے نقوش موجود تھے۔ اس کے لباس کے بہت سے حصے محفوظ ملے ہیں اور اس کی لاش کے پاس تانبے کی بنی ہوئی کلہاڑی، ایک چاقو اور تیر کمان بھی پائے گئے ہیں۔ اس کے سامان میں مختلف قسم کی جڑی بوٹیاں اور چقماق قسم کے پتھر بھی ایک تھیلے میں ملے ہیں جو غالباً آگ جلانے کے لئے رکھے گئے تھے۔ اس کی کلہاڑی ایک چٹان کے پاس کھڑی حالت میں پائی گئی۔ اس کا ہیٹ اس کے سر سے کچھ دور گرا ہوا ملا تھا اور اس کی لاش منہ کے بل گری ہوئی تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے کلہاڑی کو خود پتھر کے سہارے کھڑا کیا ہوگا اور خود منہ کے بل گر گیا ہوگا اور اس کے بعد اس کے لئے وقت ہزار ہا سالوں کیلئے ساکت ہو کر رہ گیا ہوگا۔

تجزیہ کرنے والوں نے اس برف کا بھی معائنہ کیا جہاں سے اس کی لاش پائی گئی تو وہاں انہیں پودوں کے زرگل (Pollens) ملے ہیں جو ایسے پودوں کے ہیں جو خزاں کے موسم میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے خیال کیا گیا کہ اس کی موت خزاں کے موسم میں ہوئی ہوگی بعد میں اس کی آنتوں میں پائے جانے والے مواد کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ اس میں بعض ایسے زرگل پائے گئے ہیں جو صرف موسم بہار میں پائے جاتے ہیں جس سے یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ غالباً اس کی موت خزاں کے بجائے موسم بہار میں ہوئی ہوگی۔

لباس کا تجزیہ

اس کے لباس کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ اس نے چمڑے کی بنیان پہنی ہوئی تھی جو پالتو بکری کی کھال سے بنائی گئی تھی۔ اسی طرح اس کی قمیص کھال کے بہت سے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنائی گئی ہوگی۔ لگتا ہے کہ اس کی قمیص بازوؤں والی تھی اور اتنی لمبی تھی کہ اس کے گھٹنوں تک آتی ہوگی۔ لباس کے اوپر ایک کوٹ یا چغہ قسم کی چیز بھی پہنی ہوئی تھی جو گھاس پھونس سے بنی ہوئی تھی اور آگے سے کھلی تھی اور اسے بند کرنے کیلئے چمڑے کی چھ فٹ لمبی پٹی استعمال کی گئی تھی۔ اس کے سر کی ٹوپی ریچھ کی کھال اور گھاس پھونس سے بنی ہوئی تھی۔ ٹانگوں پر بکری کی کھال سے بنی ہوئی پتلون قسم کا جامہ تھا۔ اس کے جوتوں کا تلوا ریچھ کی کھال کا اور اوپر کا حصہ ہرن کی کھال کا بنا ہوا تھا۔ جوتوں کے اندر گھاس پھونس اس طرح ڈالی گئی تھی کہ پاؤں گرم رہ سکیں۔ لاش کے پائے جانے کے وقت اس کے دائیں پاؤں پر جوتا موجود تھا۔

اس کے پاس سے ایک تھیلا بھی ملا ہے جس میں کچھ جڑی بوٹیاں اور چقماق پایا گیا ہے۔ بعض تجزیہ کرنے والوں کا خیال ہے کہ یہ جڑی بوٹیاں بطور ادویات استعمال ہوتی ہوں گی کیونکہ اب معلوم ہوا کہ ایک جڑی بوٹی آنتوں کی بیماری کیلئے اور دوسری انفیکشن کی روک تھام کیلئے استعمال ہوتی ہوگی۔ اس خیال کو اس بات سے بھی تقویت ملی ہے کہ اس کی آنتوں سے حاصل کردہ مواد سے معلوم ہوا کہ اس کی آنتوں میں کیڑے پائے گئے ہیں اور نیز کہ وہ جوڑوں کی درد میں مبتلا تھا۔

اس کی رہائش

مختلف ریسرچ کرنے والوں نے اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کی ہے کہ وہ کس جگہ رہائش پذیر تھا۔ اس ساری ریسرچ کا نچوڑ یہ ہے کہ وہ غالباً Bolzano شہر کے قریب ایک وادی میں یا اس کے پاس ایک گاؤں جس کا نام کیتھرینا برگ ہے میں رہتا ہوگا۔ کیتھرینا برگ آج بھی ایک چھوٹے سے گاؤں کی صورت میں موجود ہے اور بے حد خوبصورت اور قابل دید جگہ ہے۔ اوٹزی کی آنتوں میں پائے جانے والے زرگل سے معلوم ہوا ہے کہ یہ صرف کیتھرینا برگ کے آس پاس پائے جانے والے پودوں میں موجود ہوتے ہیں اور اس سے زیادہ شمال میں نہیں پائے جاتے جس کا مطلب ہے کہ غالباً پہاڑ پر جانے سے قبل وہ لازمی کیتھرینا برگ میں رہا ہوگا اور وہاں سے کسی چشمے سے پانی پیا ہوگا جس میں پودوں کے زرگل موجود ہوں گے لیکن یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ وہ کیوں وادی کو چھوڑ کر پہاڑ کی بلندی کی طرف روانہ ہو گیا تھا اور کن حالات میں وہ برفانی پہاڑ پر پہنچ گیا جو سطح سمندر سے کم از کم دس ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

آخری کھانا

اوٹزی کی آنتوں میں سے جو مواد حاصل کیا گیا ہے اس کے تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنی موت سے قبل کم از کم آٹھ گھنٹے قبل کھانا کھایا تھا۔ اس کے کھانے میں گندم سے بنی ہوئی ایک قسم کی روٹی شامل تھی اور اس نے کوئی سبزی بھی استعمال کی ہوگی۔ اس بات کا بھی ثبوت ملا ہے کہ اس نے ہرن کا گوشت کھایا ہوگا کیونکہ گوشت کے ریشوں کا ثبوت بھی ملا ہے۔ اس لحاظ سے اس کا کھانا پروٹین اور نشاستہ دار چیزوں پر مشتمل ہوگا۔ اس بات کا بھی ثبوت ملتا ہے کہ گندم کے دانوں کو پیس کر روٹی بنائی گئی ہوگی کیونکہ گندم کے آثار سے پتہ چلتا ہے کہ اسے ثابت نہیں چبایا گیا تھا بلکہ پیس کر استعمال کیا گیا ہوگا۔ اس کی آنتوں اور کپڑوں سے جو زرگل (Pollens) ملے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا تعلق یا کم از کم اس کے آخری دن کسی کاشتکار کمیونٹی کے ساتھ رہے ہوں گے۔ اس کے بالوں کے تجزیہ سے معلوم ہوا کہ ان میں تانبے اور آرسینک کی کافی مقدار تھی جس سے

ظاہر ہوتا ہے کہ غالباً اس کا پیشہ تانبے کی چیزیں بنانے کا ہوگا۔

موت کی وجوہات

لاش کی دریافت کے بعد شروع میں یہ خیال کیا گیا تھا کہ اس کی موت شدید سردی کی وجہ سے ہوئی ہوگی۔ مگر وہ کیوں اتنی شدید سردی اور نامناسب حالات میں اتنی بلندی پر چلا گیا تھا اس کا کوئی حل نہیں مل رہا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد جب اس کی لاش کا مزید تفصیلی معائنہ کیا گیا اور اس کے جسم کے مختلف حصوں کے ایکسرے کئے گئے تو معلوم ہوا کہ اس کی تین پسلیاں ٹوٹی ہوئی تھیں جو موت سے قبل ٹوٹی تھیں۔ اس کے کندھے میں ایک تیر کا سرا ابھی موجود تھا نیز اس کے کپڑوں پر خون کے آثار بھی پائے گئے تھے۔ اس کے دائیں ہاتھ میں خنجر سے لگا ہوا ایک زخم بھی موجود تھا۔ اس سنسنی خیز انکشاف سے بہت سے سائنس دانوں نے دوبارہ اس کے جسم سے حاصل کردہ خون، کپڑوں پر خون اور کلہاڑی پر خون کے ڈی این اے کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ کم از کم چار مختلف آدمیوں کے خون کے آثار پائے جاتے ہیں جس سے خیال ہوا کہ وہ برف میں دبنے سے نہیں مرا بلکہ اس پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہوگا اور اسے زخمی حالت میں وہیں چھوڑ دیا گیا ہوگا تا کہ مر جائے۔

حملہ کی وجوہات پر بھی بہت ریسرچ ہوئی مگر کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ بعض کا خیال ہے کہ وہ گڈریا ہوگا جس سے کسی نے اس کی بھیڑوں کا گلہ چھیننے کی کوشش کی ہوگی اور اس کشمکش میں وہ شدید زخمی ہو گیا ہوگا۔ اس کے کندھے میں تیر کے معائنہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کو تیر پیچھے سے مارا گیا تھا جس کا مطلب ہے کہ وہ جان بچا کر بھاگنے کی کوشش کر رہا ہوگا اور حملہ آوروں نے اسے تیر کا نشانہ بنا لیا ہوگا۔ بہر حال بہت ریسرچ کے باوجود ابھی تک کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہیں آ سکا اور شائد یہ معمہ کبھی بھی حل نہ ہو سکے۔

پیسوں کا معاملہ

ہیلمٹ سائمن اور اس کی بیوی اریکا سائمن جنہوں نے یہ لاش دریافت کی تھی انہیں ایک وکیل نے مشورہ دیا کہ وہ اس بات کا دعویٰ کریں کہ اٹلی کی حکومت اس بات کو تسلیم کرے کہ وہ اوٹزی کی لاش کو دریافت کرنے والے ہیں اور اس دریافت کا سہرا ان کے سر پر باندھا جائے۔ نیز اس دریافت کا انہیں سرکاری طور پر معاوضہ بھی دیا جائے۔ اس پر انہوں نے اٹلی کی حکومت پر تین لاکھ ڈالر ادا کئے جانے کا دعویٰ درج کرا دیا۔ یاد رہے کہ اٹلی کی حکومت اوٹزی کی لاش کی نمائش میں سالانہ اڑھائی ملین ڈالر کی رقم کما رہی ہے کیونکہ دنیا بھر سے لوگ اس عجائب گھر میں اوٹزی کو دیکھنے کیلئے آ رہے ہیں۔ اوٹزی کے نام اور تصویروں کے مختلف سووینیر بھی تیار کئے گئے ہیں جو ہاتھوں ہاتھ بک رہے ہیں۔

ایک عجیب اتفاق

ہیلمٹ سائمن جو کہ ایک جرمن آدمی ہے اور اس کی عمر 67 سال کی ہے پہاڑی علاقوں میں بہت دلچسپی رکھنے والا انسان ہے اور مہم جوئی میں ماہر سمجھا جاتا ہے۔ 18 اکتوبر 2004ء کو وہ آسٹریا میں سالز برگ میں اکیلا ایک پہاڑی مہم میں سات ہزار فٹ کی بلندی پر چلا گیا اور واپس نہیں آ سکا۔ اس کی تلاش کی گئی ہے مگر وہ ابھی تک لاپتہ ہے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ خود بھی انہیں حالات کا شکار ہو گیا اور شدید سردی کے باعث ہلاک ہو گیا ہوگا جرمنی اور آسٹریا کے اخبارات میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شائد اوٹزی کی بددعا اسے لے بیٹھی ہے اور ہیلمٹ بھی اوٹزی کی طرح موت کا شکار ہو گیا ہے۔ اکثر کا خیال ہے کہ یہ محض ایک عجیب اتفاق ہے۔

رپورٹ: حمیداللہ ظفر صاحب

بیت المقیت جرمنی کا سنگ بنیاد

جرمنی کے صوبہ Hessen-Nord میں جماعت Homberg Efze کو ایک بیت الذکر تعمیر کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ ایک عرصہ سے اس علاقہ میں بیت الذکر تعمیر کرنے کی کوششیں جاری تھیں۔ اس صوبہ میں یہ پہلی بیت الذکر ہے۔ چنانچہ اس بیت کے سنگ بنیاد کی خبر بلکہ نوید مسرت مختلف مقامات پر پہنچی تو ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ایک خاص گہما گہمی اور جوش و خرم نظر آنے لگا۔

صدر جماعت ان کی عاملہ اور ریجنل انتظامیہ نے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے نہایت احسن رنگ میں انتظامات کئے۔ ریلوے سٹیشن اور مختلف سڑکوں کے چوراہوں پر اس تقریب سعید میں شامل ہونے والوں کی رہنمائی کے لئے بچوں اور خدام نے خدام الاحمدیہ کے سکارف پہن کر ڈیوٹی سرانجام دی بلکہ بیت المقیت کی طرف آنے والے رستوں کو جھنڈیوں سے سجایا سڑک پر کیری ڈال کر سجایا۔ بارش ہوتی رہی مگر سائیکلوں پر سوار چاق و چوبند خدام نے احسن رنگ میں اپنے فرائض کو نبھایا۔

سنگ بنیاد کے لئے اس جگہ کو صاف ستھرا بنایا گیا اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اس جگہ پر 2 بڑے خیمے اور 3 چھوٹے خیمے نصب کئے گئے۔ اس جگہ کی سجاوٹ کے لئے مقامی لجنہ نے بہت محنت سے کام کیا۔ بڑوں، بچوں، عورتوں اور بچیوں نے مجموعی طور پر 20 گھنٹے وقار عمل کر کے اس جگہ کو نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب بنا دیا۔

اس بابرکت اور نہایت پر مسرت تقریب کا انعقاد مورخہ 15 مئی 2005ء کو سہ پہر 4 بجے ہوا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ایسے احباب جو اس جماعت سے جرمنی کے مختلف مقامات پر منتقل ہو چکے تھے انہیں جب اپنی سابقہ جماعت میں بیت الذکر کی تعمیر اور سنگ بنیاد کی خبر پہنچی تو وہ بھی اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے بے قرار ہو گئے اور پھر اس روز وقت سے بہت پہلے اس پُرمسرت تقریب میں آ شامل ہوئے۔

محترم امیر صاحب جرمنی کی قیادت میں نائب امراء کرام۔ نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کے ممبران کرام اور اسی طرح ذیلی تنظیموں کے معزز صدران ساڑھے تین بجے ایک قافلہ کی صورت میں پہنچے۔ حاضرین کے جوش و خروش کا منظر نہ صرف قابل دید تھا بلکہ اسے لفظوں میں بیان کرنا بھی دشوار ہے۔ 4 بجے سہ پہر خدائے بزرگ و برتر کے کلام سے اس کا آغاز ہوا۔ پھر نظم پڑھی گئی بعدہ معزز مہمانوں نے مختصر خطاب کیا۔ ادھر کالی گھٹائیں اُمڈ اُمڈ کر آ رہی تھیں اور اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کا منظر قابل دید اور قابل صد مسرت تھا۔ خطاب کرنے والے معزز احباب یہ ہیں۔

1۔ مکرم احمد صاحب منور مربی سلسلہ ریجن ہیسن نورڈ۔ Hessen Novds

2۔ مکرم سعید گیسلر صاحب انچارج صد بیوت الذکر سکیم۔

3۔ مکرم محترم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج جرمنی۔

4۔ مکرم محترم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی۔

مکرم سعید گیسلر صاحب نے اس بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا۔ اور آج تک ہونے والے تمام مراحل سے بخیر و خوبی گزر کر سنگ بنیاد تک کا اظہار کیا۔

مکرم مشنری انچارج و نائب امیر جرمنی حیدر علی صاحب ظفر نے اپنے مختصر خطاب میں بیوت الذکر کے سلسلہ میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

عبداللہ واگس ہاوزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی نے فرمایا کہ اس بیت کا نقشہ Kassel کے ایک پروفیسر مسٹر Mr.Mincke نے بنایا ہے۔ Mr.Mincke عرب میں ایک بہت بڑی بیت تعمیر کر رہے ہیں جو مٹی سے بنائی جائے گی۔ یہ بیت المقیت بھی کچی مٹی سے بنائی جا رہی ہے۔ یورپ میں یہ پہلی بیت ہے جو اس ٹیکنیک پر بنائی جا رہی ہے۔ اس بیت کی تعمیر سے انہیں تجربہ بھی حاصل ہوگا۔ کچی مٹی سے بنائی جانے والی بیت ماحولیات کے لحاظ سے بہت مناسب ہوتی ہے۔ بیت المقیت Kassel سے تیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ریلوے سٹیشن سے قریب ہے۔ برموقع جگہ ہے۔ اس ریجن کا سنٹر بھی جو Immenhausen میں ایک وسیع عمارت کی صورت میں ریلوے سٹیشن کے بالکل سامنے ہے۔ Kassel شہر میں بھی بیت کے لئے جگہ خریدی جا چکی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں بھی بیت الذکر تعمیر ہوگی۔

اس کے بعد کئی احباب و خواتین نے بیت کی تعمیر میں بنیادی اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔ ان میں قابل ذکر

1۔ مکرم نیشنل امیر صاحب

2۔ مکرم زبیر خلیل خان صاحب نائب امیر۔

3۔ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج و نائب امیر۔

4۔ انچارج صد بیوت الذکر۔

5۔ نمائندہ صد بیوت الذکر۔

6۔ نیشنل صدر خدام الاحمدیہ جرمنی۔

7۔ مکرم ریجنل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

8۔ مکرم ریجنل امیر صاحب صوبہ ہیسن نورڈ۔

9۔ مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ جرمنی۔

10۔ مکرم صدر صاحب جماعت۔

اسی طرح ریجن کے تمام ذیلی تنظیموں کے قائدین، مقامی صدر جماعت اور ذیلی تنظیموں کے مقامی صدر۔

بعد ازاں محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے دعا کرائی۔

تمام حاضرین نے ایک دوسرے کے گلے مل کر مبارکباد دی۔ مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ٹھنڈے اور گرم مشروبات پیش کئے گئے۔ جماعت فرینکن برگ کی لجنہ سموسے تیار کر کے لائی تھیں۔ کھانے کے پیکٹ تیار کئے گئے تھے جو تمام حاضرین کو پیش کئے گئے۔ مرکزی مہمانان کرام کو ضیافت دی گئی۔

کل 300 احباب و خواتین نے جو دور و نزدیک سے اور مختلف جماعتوں سے تشریف لائے تھے اس تقریب میں شرکت کی۔ احباب سے اس بیت کی تعمیر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

طلبہ کیلئے درخواست دعا

ان ایام میں بہت سے طلبہ و طالبات مختلف کلاسوں کے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو محنت کی توفیق دے اور اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50578 میں عذرا رشید

زوجہ محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے 10 ماشہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا رشید گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید واجد علی شاہ ولد سید حسن شاہ لاہور

مسل نمبر 50579 میں ساجد محمود

ولد عبدالمومن قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سرمایا کاروبار -/471000 روپے۔ 2۔پرائز بانڈ -/90000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منور احمد شاہد لاہور

مسل نمبر 50580 میں ریحانہ فردوس

بنت حمیداللہ خالد مربی سلسلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ فردوس گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ خالد مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 22713 گواہ شد نمبر 2 وجیہہ اللہ ولد حمیداللہ خالد

مسل نمبر 50581 میں فرحانہ حمید

بنت حمیداللہ خالد مربی سلسلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ حمید گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ خالد ولد وصیت نمبر 22713 گواہ شد نمبر 2 وجیہہ اللہ ولد حمیداللہ خالد

مسل نمبر 50582 میں قدسیہ حمید

بنت حمیداللہ خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ حمید گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ خالد والد موصیہ وصیت نمبر 22713 گواہ شد نمبر 2 وجیہہ اللہ ولد حمیداللہ خالد

مسل نمبر 50583 میں طاہر احمد

ولد محمد سلیم اسلم قوم قریشی پیشہ معلّمی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان شاہدرہ ٹاؤن لاہور برقبہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد سعید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سلیم اسلم لاہور

مسل نمبر 50584 میں فہمیدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد مرزا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 35 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ بشارت گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود اسلم ولد چوہدری محمد اسلم مرحوم لاہور

مسل نمبر 50585 میں چوہدری محمد اقبال

ولد چوہدری سعید احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع شاہدرہ ٹاؤن اندازاً مالیتی -/1016000 روپے۔ 2۔زرعی اراضی 40 کنال واقع گھٹیالیاں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔جس اراضی میں ہم تین بھائی اور دو بہنیں شرعی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 شمس عزیز ولد چوہدری عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظر بشیر ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 50586 میں اصغر محمود

ولد محمد اختر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اصغر محمود گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد چوہدری حمید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد شفیق احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر 50587 میں محمد اختر

ولد خوشی محمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 1 گلزار ضلع ملتان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔مکان برقبہ 5 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اختر گواہ شد نمبر 1 صفدر علی ولد چوہدری نیک محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد فتح محمد لاہور

مسل نمبر 50588 میں چوہدری محمد نعیم طاہر

ولد چوہدری محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ بزنس عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بلڈنگ برقبہ 7 مرلہ شاہدرہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2۔بلڈنگ برقبہ 17 مرلہ شاہدرہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/1200000 روپے جس پر بینک قرض -/700000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد نعیم طاہر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 مرزا بشارت احمد ولد مرزا محمد رفیق

مسل نمبر 50589 میں رمیز احمد

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمیز احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری سعید احمد لاہور

مسل نمبر 50590 میں نصرت طاہر

زوجہ طاہر چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/72000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/90000 روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع گھٹیالیاں کا شرعی حصہ ورثاء والدہ صاحبہ تین بھائی اور چار بہنیں ہیں۔زمین کی مالیتی اندازاً-/500000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/500 روپے سالا مہ آبداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت طاہر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال ولد چوہدری محمد اقبال لاہور

مسل نمبر 50591 میں رفعت تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت تنویر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال لاہور

مسل نمبر 50592 میں فرحان مظفر ڈوگر

ولد مظفر رشید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرحان مظفر ڈوگر گواہ شد نمبر 1 اویس مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ڈوگر ولد مسرور احمد ڈوگر

مسل نمبر 50593 میں وقاص اکبر

ولد چوہدری سلیم احمد قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص اکبر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد چوہدری حمید احمد لاہور

مسل نمبر 50594 میں فاضل محمود

ولد چوہدری محمد اسلم مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاضل محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد چوہدری محمد اسلم مرحوم گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد چوہدری مجید احمد لاہور

مسل نمبر 50595 میں محمد احسان اللہ

ولد اعجاز حسین قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد افضال احمد لاہور

مسل نمبر 50596 میں عارفہ عزیز

بنت چوہدری عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ عزیز گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری سعید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 قمر عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 50597 میں احمد جمیل مرزا

ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ مغل عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد جمیل مرزا گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد چوہدری حمید احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد ولد مرزا محمد رفیق لاہور

مسل نمبر 50598 میں بشارت احمد مرزا

ولد مرزا محمد رفیق مرحوم قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ مکان واقع شاہدرہ ٹاؤن لاہور مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ سوزوکی گاڑی -/250000 روپے (ادائیگی قسط) اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود اسلم ولد چوہدری محمد اسلم لاہور

مسل نمبر 50599 میں کلثوم اسحاق

زوجہ اسحاق احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن محلّہ چوڑی گراں شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 4 تولے بصورت حق مہر مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم اسحاق گواہ شد نمبر 1 اسحاق احمد ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ ولد رشید احمد باجوہ

مسل نمبر 50600 میں عائشہ اسحاق

بنت اسحاق احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ اسحاق گواہ شد نمبر 1 اسحاق احمد ورک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ طاہر ورک ولد اسحاق احمد ورک

مسل نمبر 50601 میں لقمان احمد ورک

ولد اسحٰق احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چوڑی گراں شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ورک ولد محمد دین ورک مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 50602 میں علیم شہزاد

ولد عبدالحلیم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر محلّہ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علیم شہزاد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 50603 میں رانا طاہر احمد محمود

ولد محمد شہباز خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چوڑی گراں شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 50604 میں عتیق الرحمٰن

ولد مبارک احمد طارق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر

مسل نمبر 50605 میں محمد شریف

ولد فقیر محمد قوم کمبوہ پیشہ ٹیچر عمر 67 سال بیعت 1966ء ساکن علامہ مشرقی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 4 مرلہ واقع شیخوپورہ اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع لونا پارک شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔3۔نقد رقم -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700+2934 روپے ماہوار بصورت پنشن+ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 ثاقب نوید احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 50606 میں محمد فرحان سلیم

ولد ملک محمد سلیم لطیف قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 8 مرلہ کا 1/4 حصہ جس کی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فرحان سلیم گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر وصیت نمبر 38305 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 50607 میں کاشف سمیع بھٹی

ولد سمیع اللہ بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف سمیع گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر

وصیت نمبر 38305 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 50608 میں حفیظ احمد اعوان

ولد میاں غلام رسول اعوان قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان ملتان مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔کار مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک حفیظ احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ملک حفیظ احمد اعوان

مسل نمبر 50609 میں اقبال انجم

ولد ملک محمد احمد ممتاز مرحوم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ تدریس عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اقبال انجم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 سید مسعود احمد منصور ولد سید محمود احمد ملتان

مسل نمبر 50610 میں امینہ بی بی

زوجہ محمد یوسف گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مویشی مالیتی -/30000 روپے۔2۔1/2 2 تولہ طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ گھریلو سامان -/10000 روپے۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف گل خاوند موصیہ ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359

مسل نمبر 50611 میں محمد اشفاق

ولد محمد یوسف قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 50612 میں آسیہ پروین

بنت محمد جمیل بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیوشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ پروین گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 35880

مسل نمبر 50613 میں رانا شاہد احمد

ولد محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ جیولری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ڈسکہ کوٹ مالیتی -/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان وصیت نمبر 14574

مسل نمبر 50614 میں رانا عبدالصبور صابر

ولد عبدالستار طاہر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے کا شرعی حصہ جس میں والدہ صاحبہ سات بھائی دو ہمشیرہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالصبور صابر گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 50615 میں ضیاء اللہ

ولد عبدالقیوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1984ء ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ سالانہ بونس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء اللہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عبدالقیوم گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد حافظ عبدالقدوس

مسل نمبر 50616 میں شاہد محمود شیخ

ولد شیخ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/29000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6835 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 50617 میں وسیم احمد ضیاء

ولد چوہدری عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ زیر تعمیر مکان واقع محلہ ناصر آباد ب مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد ضیاء گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2

شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 50618 میں نسیم اختر

زوجہ وسیم احمد ضیاء قوم میمن پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1970ء ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی-/50000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ضیاء خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع

مسل نمبر 50619 میں زاہدہ پروین

زوجہ عبدالرشید وینس قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ساڑھے چھ ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں کا 1/2 حصہ (جس کی حصہ دار ہم دو بہنیں ہیں)۔2۔طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے اندازاً مالیتی -/92000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید وینس وصیت نمبر 37339 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 50620 میں فرح جمیل

بنت ابرارالحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح جمیل گواہ شد نمبر 1 ابرارالحق والد موصیہ وصیت نمبر 38795 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 50621 میں مشتاق احمد باجوہ

ولد شہباز خان قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ شاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ پلاٹ واقع شکور پارک مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔ 2۔شیراڈ کار مالیتی اندازاً-/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 50622 میں عطاء الرزاق احمد کھوکھر

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرزاق احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن کھوکھر کوٹلی

مسل نمبر 50623 میں طیب احمد کھوکھر

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر 50624 میں عبدالعزیز کھوکھر

ولد شیخ محمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت 1952ء ساکن ڈھنگروٹ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 14 مرلہ پلاٹ واقع ڈھنگروٹ اندازاً مالیتی-/1000000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع ڈھنگروٹ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔نقد رقم-/127000 روپے۔ 4۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع کوٹلی بلیاہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/850 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد کوٹلی

☆☆☆

اعلان داخلہ

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور نے ایم اے/ایم ایس سی پارٹ ون میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی جھنگ کیمپس نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے (i) بی ایس (ہوم اکنامکس) (ii) بیچلرز ان کرافٹ اینڈ انڈسٹریل ڈیزائن (iii) ایم اے انگلش درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم اے/ایم ایس سی پارٹ ون میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خوشخبری

جرمنی، ہالینڈ، فرانس، بیلجیم، اٹلی، ناروے وغیرہ
تمام شنگن ممالک کے ویزہ کے حصول کیلئے
ٹریول انشورنس مناسب نرخوں پر دستیاب ہیں۔
اینگلیٹ ٹریول ایجنٹس 14، بلاک 12-C جناح سپر مارکیٹ مرکز ایف سیون، اسلام آباد
رابطہ: 2650232/2650233/0303-7777771/2651231-32-33

عرصہ	شیرخوار سے 65 سال	66-74 سال کی عمر
یومیہ	02.02 Euro	02.50 Euro
تیس ایام	48.50 Euro	122.50 Euro
ساٹھ ایام	69.00 Euro	245.50 Euro
نوے ایام	94.50 Euro	368.00 Euro
ایک سو اسی ایام	332.50 Euro	695.50 Euro

ہماری انشورنس تمام شنگن ممالک کی ایمبیسیوں سے منظور شدہ ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 11 ستمبر 2005ء

12-55 am	لقاءمع العرب
2-00 am	بچوں کا پروگرام
3-00 am	مشاعرہ
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-20 am	بچوں کا پروگرام
6-35 am	لقاءمع العرب
7-35 am	ورائٹی پروگرام
8-30 am	سوال وجواب
9-40 am	سیرت بانی سلسلہ
10-20 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	پیاری باتیں
1-20 pm	دورہ افریقہ
1-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سپینش سروس
5-00pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	ورائٹی پروگرام
9-20 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	دورہ افریقہ
11-10 pm	سوال وجواب

پیر 12 ستمبر 2005ء

12-20 am	چلڈرنز کارنر
12-50 am	عربی سروس
1-45 am	لقاءمع العرب
2-55 am	گلشن وقف نو
4-00 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	چلڈرنز کارنر
6-45 am	لقاءمع العرب
7-50 am	ورائٹی پروگرام
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-35 am	علمی خطابات
10-25 am	کوئز۔ روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	چلڈرنز کارنر
1-55 pm	فرانسیسی سروس
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	چائنیز سروس
4-25 pm	ورائٹی پروگرام
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	کوئز۔ روحانی خزائن
8-35 pm	ورائٹی پروگرام
9-05 pm	انتخاب سخن
10-10 pm	فرانسیسی سروس
11-20 pm	چلڈرنز کارنر

منگل 13 ستمبر 2005ء

12-00 am	عربی سروس
1-00 am	لقاءمع العرب
2-00 am	بستان وقف نو
3-05 am	علمی خطابات
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	چلڈرنز کارنر
6-35 am	لقاءمع العرب
7-35 am	جلسہ سالانہ امریکہ 2003ء
8-20 am	سوال وجواب
9-25 am	لجنہ میگزین
10-10 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	چلڈرنز کارنر
1-40 pm	لجنہ میگزین
2-20 pm	سوال وجواب
3-40 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	افتتاحی کلاس
8-25 pm	لجنہ میگزین
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال وجواب
11-15 pm	چلڈرنز کارنر
11-40 pm	عربی سروس

نکاح

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید انچارج دارالضیافت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک محمد احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد ملک صاحب آف مسی ساگا کینیڈا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثنا بشیر صاحبہ بنت مکرم ملک بشیر احمد صاحب۔ سیٹھی ٹاؤن پشاور مورخہ 3 ستمبر 2005ء کو مکرم عبداللہ جان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے بعوض مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی والدہ محترمہ گزشتہ روز سے ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ٹانگ میں درد گزشتہ ایک ہفتہ سے محسوس کر رہی تھیں اور چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھیں احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم خاکسار کی والدہ صاحبہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور اس تکلیف سے نجات بخشے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 9 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:25

سانحہ ارتحال

مکرم وحید الدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ میری خالہ محترمہ امۃ النذیر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص بعمر 72 سال طویل علالت کے بعد مورخہ 20 جولائی کو ضیاء الدین ہسپتال کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں لہٰذا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت غریب پرور اور مہمان نواز خاتون تھیں مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ نہایت صبر کے ساتھ اپنی بیماری کی تکلیف کو برداشت کیا۔ پسماندگان میں خاوند اور ایک بیٹا مکرم چوہدری منور احمد صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ ڈاکٹر زاہدہ تنویر صاحبہ مقیم ورجینیا امریکہ اور مکرمہ راشدہ عفت صاحبہ مقیم ربوہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

C.P.L 29-FD

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد موبائل: 0333-4315502
☎ 042-5188844

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیمپل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com